روزنامہ

(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 26/اکتوبر 2010ء 17ذیقعد 1431ہجری 26اخاء 1389ہش جلد 60-95 نمبر 220

اپنی جماعت کے حق میں دعا

حضرت مسیح موعود اپنی کتاب ''کشتی نوح'' میں ''ہماری تعلیم'' بیان فرما کر اسے اس دعا پر ختم کرتے ہیں:۔

''اب میں دعا کرتا ہوں کہ یہ تعلیم میری تمہارے لئے مفید ہو اور تمہارے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو کہ زمین کے تم ستارے بن جاؤ اور زمین اس نور سے روشن ہو جو تمہارے رب سے تمہیں ملے۔''

(کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد19صفحہ 85)

واقفین نو، واقفین زندگی مربیان سلسلہ اور معلمین کو ضروری ہدایات اور اہم نصائح

جماعت احمدیہ میں وقف زندگی کا نظام حضرت مسیح موعود کے زمانے سے ہی قائم ہے

ہر مربی کا ایک وقار ہے، اس کو قائم رکھیں، تنگی ترشی برداشت کرلیں مگر اپنے وقار کو کبھی نہ گرائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 22/اکتوبر 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22/اکتوبر 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ آل عمران آیت 105 اور سورۃ توبہ کی آیت 122 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ایسے گروہ کا ذکر کیا ہے جو دین کی خاطر اپنی زندگیاں وقف کرتے ہیں، جو نیکیوں کو قائم کریں، برائیوں سے روکیں اور اشاعت دین میں اپنی زندگی گزاریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں دین کی خاطر زندگیاں وقف کرنے کا نظام کسی نہ کسی شکل میں حضرت مسیح موعود کے زمانے سے ہی قائم ہے۔ خلافت ثانیہ میں اس میں ایک باقاعدگی پیدا ہوئی، دینی تعلیم کے لئے جامعہ احمدیہ کے نظام کو مزید منظم کیا گیا، مربیان کو بیرون ممالک میں بھیجا جانے لگا جنہوں نے دعوت الی اللہ کے میدانوں میں بڑے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے اور یہ کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج تک جاری ہے۔ فرمایا کہ واقفین زندگی کے نظام کے ساتھ ایک دوسرا گروہ بھی ہے جس میں ڈاکٹرز، ٹیچرز اور دیگر شعبہ جات کے لوگ ہیں جو خدمات انجام دے رہے ہیں۔ بہرحال جوں جوں جماعتی ضروریات بڑھ رہی ہیں۔ دعوت الی اللہ کے میدان میں وسعت پیدا ہو رہی ہے تو اس کے ساتھ ساتھ واقفین زندگی اور دینی علم رکھنے والوں کی ضرورت بھی بڑھ رہی ہے جو دعوت الی اللہ اور تربیت کا فریضہ سرانجام دے سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جیسا کہ ان آیات سے واضح ہے کہ ایک گروہ ہونا چاہئے جو پوری توجہ سے دین سیکھے، اللہ تعالیٰ کے احکامات اوامر ونواہی سے واقفیت حاصل کرے، ان کی گہری حکمت سیکھے اور پھر آگے پھیلائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس ضرورت کو بھانپتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے راہنمائی پا کر واقفین نو کی سکیم شروع فرمائی۔ حضور انور نے واقفین نو بچگان کی تربیتی ذمہ داریوں کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ بچہ کو وقف کے لئے تیار کرنا اور اس کی تعلیم وتربیت پر توجہ دینا والدین کا کام ہے۔ علاوہ اس کے جماعتوں کے سیکرٹریان وقف نو کی ذمہ داریوں سے بھی حضور انور نے آگاہ فرمایا۔ حضور انور نے اس سلسلے میں بعض اہم امور کا تفصیل کے ساتھ ذکر فرمایا اور پھر واقفین زندگی کے بارے میں حضرت مسیح موعود کی خواہش ان الفاظ میں دہرائی کہ ہمیں ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جو نہ صرف زبانی بلکہ عملی طور سے کچھ کر کے دکھانے والے ہوں۔ علمیت کا زبانی دعویٰ کسی کام کا نہیں۔ حضور انور نے بعض بزرگ مربیان سلسلہ کی زندگی کے بعض ایمان افروز واقعات بھی بتائے جن میں ان کے صبر، استقامت اور قناعت کے اخلاق پر روشنی پڑتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تمام مربیان سلسلہ اور مختلف ممالک کے جامعات میں پڑھنے والے طلباء ہمیشہ اپنے جائزے لیتے رہیں کہ ہمارے علم اور عمل میں مطابقت ہے یا نہیں۔ پس اگر دین کا علم سیکھا ہے تو اس لئے کہ عالم باعمل بنیں، واقف زندگی نخوت اور تکبر سے بکلی پاک ہوں۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ جامعہ میں پڑھائی کے دوران بھی اور میدان عمل میں بھی انتہائی ضروری ہے۔ قناعت شعار ہونا بھی ایک مربی کے لئے ضروری ہے اور فرمایا کہ اگر ایک واقف زندگی صرف آستانہ الٰہی پر جھکا رہے اور کسی کے سامنے دست سوال دراز نہ کرے تو اللہ تعالیٰ غیب سے اس کے لئے سامان مہیا کر دیتا ہے۔ ہر خواہش کو دبانا اور ہر مطالبے سے اجتناب برتنا بھی واقف زندگی کا نصب العین ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر مربی کا ایک وقار ہے اس لئے عاجزی دکھائیں اور اپنا وقار قائم رکھیں، اپنی ضرورت اور خواہش کو ہمیشہ خدا کے سامنے پیش کریں، جو مانگنا ہے خدا تعالیٰ سے مانگیں، تنگی ترشی برداشت کرلیں لیکن اپنے وقار کو کبھی نہ گرائیں۔ یاد رکھیں ہر مربی جماعت کی نظر میں، مرکز کی نظر میں، افراد جماعت کی نظر میں خلیفہ وقت کا نمائندہ ہے۔ پس کوئی ایسی حرکت نہیں ہونی چاہئے۔ جس سے اس نمائندگی پر حرف آتا ہو۔ اس حوالے سے میں واقفین زندگی کی بیویوں کو بھی یہ کہوں گا کہ وہ بھی اپنے اندر قناعت پیدا کریں اور اپنے خاوندوں سے کوئی ایسا مطالبہ نہ کریں جو پورا نہ ہو اور واقف زندگی کو ابتلاء میں ڈال دے۔ پس جس عظیم کام کے لئے اور جس عظیم مجاہدے کیلئے واقفین زندگی خاص طور پر مربیان نے اپنے آپ کو پیش کیا ہے ان کی بیویوں کا بھی کام ہے کہ اس مجاہدے میں ان کی معاون بنیں۔

حضور انور نے واقفین اور واقفات نو بچوں سے متعلق بعض انتظامی ہدایات سے نوازا اور آخر پر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان سب واقفین اور واقفات نو کو جماعت کا مفید وجود بنائے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم ان لوگوں کو جو جماعت اور قوم کی امانت ہیں احسن رنگ میں ان کی تربیت بھی کر سکیں اور جماعت کیلئے ایک مفید وجود بنانے میں ان کی مدد بھی کرنے والے ہوں۔ آمین

التواء ٹیچرز ٹریننگ کلاس

نظارت تعلیم القرآن کے تحت مورخہ 1 تا 11 نومبر 2010ء منعقد ہونے والی ''تعلیم القرآن ٹیچرز ٹریننگ کلاس'' بوجوہ ملتوی کر دی گئی ہے۔ امراء کرام، صدران اور سیکرٹریان تعلیم القرآن نوٹ فرمالیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

نظام کے خلاف شکوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''اپنے گھروں میں کبھی ایسی بات نہیں کرنی چاہئے جس سے نظام جماعت کی تخفیف ہوتی ہو یا کسی عہدیدار کے خلاف شکوہ ہو۔ وہ شکوہ اگر سچا بھی ہے پھر بھی اگر آپ نے اپنے گھر میں کیا تو آپ کے بچے ہمیشہ کے لئے اس سے زخمی ہو جائیں گے۔ آپ تو شکوہ کرنے کے باوجود اپنے ایمان کی حفاظت کر سکتے ہیں لیکن آپ کے بچے زیادہ گہرا زخم محسوس کریں گے۔ یہ ایسا زخم ہوا کرتا ہے کہ جس کو لگتا ہے اس کو کم لگتا ہے، جو قریب کا دیکھنے والا ہے اُس کو زیادہ لگتا ہے۔ اس لئے اکثر وہ لوگ جو نظام جماعت پر تبصرے کرنے میں بے احتیاطی کرتے ہیں، ان کی اولادوں کو کم وبیش ضرور نقصان پہنچتا ہے۔ اور بعض ہمیشہ کے لئے ضائع ہو جاتی ہیں۔''

(خطبات مسرور جلد اول ص 149، 150)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2010ء)

پلاسٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر طاہر محمود منہاس صاحب پلاسٹک سرجن مورخہ 26-27 اور 28/اکتوبر 2010ء کو ایڈمنسٹریشن بلاک فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خطبہ جمعہ

قرآن کریم، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کے الہامات وارشادات میں سے بعض دعاؤں کا تذکرہ جن میں ذاتی اصلاح اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی دعاؤں کے ذکر کے ساتھ زیادہ تر جماعتی ترقی اور کامیابی اور دشمن کے شر سے بچنے کے لئے دعائیں ہیں

مکرم نصیر احمد بٹ صاحب ولد مکرم اللہ رکھا بٹ صاحب آف فیصل آباد کی راہ مولیٰ میں جان کی قربانی۔ ان کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 10ر ستمبر 2010ء بمطابق 10ر تبوک 1389 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

آج رمضان کا آخری جمعہ ہے اور یہ آخری روزہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے اس رمضان کو ذاتی زندگی میں بھی اپنے فضلوں کی بہار لانے والا بنا دے اور جماعتی ترقیات کے لئے بھی ایک نیا سنگِ میل ثابت ہو۔ اللہ تعالیٰ ان تمام دعاؤں کو قبول فرما کر ان کے بہترین نتائج پیدا فرمائے جو ہم نے اپنی ذات، اپنے بیوی بچوں، اپنے خاندان کے لئے کی ہیں۔ اور ان دعاؤں کو بھی قبول فرمائے جو ہم نے جماعت کی ترقی کے لئے کی ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے ساتھ آپ کی جماعت کی ترقی کا وعدہ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہوا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ ترقیات مقدر ہیں۔ ہماری دعائیں تو ان ترقیات کے لئے حقیر کوشش کر کے ان کی برکات سے فیض یاب ہونے کے لئے ہیں اور اس ثواب میں حصہ دار بننے کے لئے جو ثواب اللہ تعالیٰ نے اس کی کامیابی اور ترقی کے لئے کوشش کرنے والوں کے لئے رکھا ہوا ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ نے تو اپنے فیصلے کا اعلان کیا ہوا ہے کہ میں اور میرا رسول ہی غالب آئیں گے۔ اگر اللہ تعالیٰ ہماری زندگیوں میں ہمیں یہ کامیابیاں دکھا کر حصہ دار بنا لے گا تو یہ اس کا احسان ہے ورنہ اسے ہماری دعاؤں کی کیا ضرورت ہے؟ نہ اسے ہماری کوششوں کی ضرورت ہے۔ پس ہمیں ہمیشہ یہ دعا کرتے رہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہم پر ہمیشہ اپنے فضل اور رحم کی نظر ڈالے رکھے اور ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن جائیں، اس کے فضلوں کو سمیٹنے والے بن جائیں۔

آج کے خطبہ میں مَیں نے مختلف دعائیں قرآنِ کریم میں سے، احادیثِ نبویہ میں سے، اور حضرت مسیح موعود کے الہامات اور ارشادات میں سے آپ کے سامنے پیش کرنے کے لئے لی ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے بعض قرآنی دعاؤں کی جہاں کہیں وضاحت بیان فرمائی ہے، اس وضاحت کو آپ کے الفاظ میں بیان کروں گا ورنہ عمومی طور پر یہ دعائیں ہی پڑھوں گا۔ آپ میرے ساتھ دہراتے بھی جائیں اور آمین بھی کہتے جائیں۔ جمعہ کے بعد بھی اس آخری روزے اور اس آخری برکت کے دن بقایا چند گھنٹوں کو دعاؤں سے بھرنے کی کوشش کریں۔ ان دعاؤں میں جو مَیں نے لی ہیں ذاتی اصلاح اور (اللہ تعالیٰ کے) فضلوں کے حصول کی بھی دعائیں ہیں اور زیادہ تر جماعتی ترقی اور کامیابی اور دشمن کے شر سے بچنے کے لئے دعائیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے .... (الاحقاف:16)

اے میرے رب! مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری اس نعمت کا شکریہ ادا کرسکوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی، اور ایسے نیک اعمال بجا لاؤں جن سے تو راضی ہو اور میرے لئے میری ذریت کی بھی اصلاح کر دے۔ یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور بلا شبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

یہ دعا ایک دوسری سورت، سورۃ نمل میں بھی ہے اور اس میں یہ الفاظ زائد ہیں یا متبادل ہیں کہ:............ اور تو مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیکوکار بندوں میں داخل کر۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی تاکید کی ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ مشکل سے اس کی ماں نے اپنے پیٹ میں اس کو رکھا اور مشکل ہی سے اس کو جنا اور یہ مشکلات اس دور دراز مدت تک رہتی ہیں کہ اس کا پیٹ میں رہنا اور اس کے دودھ کا چھوٹنا تیس مہینے میں جا کر تمام ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ایک نیک انسان اپنی پوری قوت کو پہنچتا ہے تو دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھ کو اس بات کی توفیق دے کہ تو نے جو مجھ پر اور میرے ماں باپ پر احسانات کئے ہیں تیرے ان احسانات کا شکریہ ادا کرتا رہوں اور مجھے اس بات کی بھی توفیق دے کہ میں کوئی ایسا نیک عمل کروں جس سے تُو راضی ہو جائے اور میرے پر یہ بھی احسان کر کہ میری اولاد نیک بخت ہو اور میرے لئے خوشی کا موجب ہو اور میں اولاد پر بھروسہ نہیں کرتا بلکہ ہر یک حاجت کے وقت تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں ان میں سے ہوں جو تیرے آگے اپنی گردن رکھ دیتے ہیں نہ کسی اور کے آگے''۔

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد نمبر23 صفحہ نمبر 209 حاشیہ)

پھر ایک جگہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ دعا سکھائی کہ:............ (سورۃ الفرقان آیت :75)

کہ اے ہمارے رب! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا دے۔

حضرت مسیح موعود نے اس کا ترجمہ اپنے الفاظ میں اس طرح فرمایا ہے کہ:

''مومن وہ ہیں جو یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے خدا! ہمیں اپنی بیویوں کے بارے میں اور فرزندوں کے بارے میں دل کی ٹھنڈک عطا کر اور ایسا کر کہ ہماری بیویاں اور ہمارے فرزند نیک بخت ہوں اور ہم ان کے پیش رَو ہوں''۔ (یعنی نمونہ قائم کرنے والے ہوں)۔

(آریہ دھرم روحانی خزائن جلد نمبر 10 صفحہ نمبر23)

پس یہ چیز ہے جس سے گھر بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والے بنتے ہیں اور افراد بھی جماعت کا فعال حصہ بن کر نسلاً بعد نسلٍ جماعتی ترقی میں حصہ دار بنتے چلے جاتے ہیں۔

پھر ہمیں اللہ تعالیٰ نے ایک دعا سکھائی کہ:............ (البقرۃ:202)

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی حسنہ عطا کر اور آخرت میں بھی حسنہ عطا کر اور

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔
حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:
''مومن کے تعلقات دنیا کے ساتھ جس قدر وسیع ہوں وہ اس کے مراتبِ عالیہ کا موجب ہوتے ہیں کیونکہ اس کے نصب العین دین ہوتا ہے اور دنیا، اس کا مال وجاہ دین کا خادم ہوتا ہے۔ پس اصل بات یہ ہے کہ دنیا مقصود بالذات نہ ہو بلکہ حصولِ دنیا میں اصل غرض دین ہو اور ایسے طور پر دنیا کو حاصل کیا جاوے کہ دین کی خادم ہو۔ جیسے انسان کسی جگہ سے دوسری جگہ جانے کے واسطے سفر کے لئے سواری یا اور زادِراہ کو ساتھ لیتا ہے تو اس کی اصل غرض منزلِ مقصود پر پہنچنا ہوتا ہے نہ خود سواری اور راستہ کی ضروریات۔ اسی طرح پر انسان دنیا کو حاصل کرے مگر دین کا خادم سمجھ کر''۔ فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے جو یہ تعلیم فرمائی ہے کہ رَبَّنَا اٰتِنَا............ اس میں بھی دنیا کو مقدم کیا ہے، لیکن کس دنیا کو؟ حَسَنَۃُ الدُّنْیَا کو جو آخرت میں حسنات کی موجب ہو جاوے''۔ ایسی دنیا کو مقدم کیا ہے جو آخرت میں حسنات کا موجب ہو جائے۔''اس دعا کی تعلیم سے صاف سمجھ میں آ جاتا ہے کہ مومن کو دنیا کے حصول میں حَسَنَاتُ الْاٰخِرَۃ کا خیال رکھنا چاہئے۔ اور ساتھ ہی حَسَنَۃُ الدُّنْیَا کے لفظ میں ان تمام بہترین ذرائع حصولِ دنیا کا ذکر آ گیا ہے جو کہ ایک مومن (۔) کو حصولِ دنیا کے لئے اختیار کرنی چاہئیں۔ دنیا کو ہر ایسے طریق سے حاصل کرو جس کے اختیار کرنے سے بھلائی اور خوبی ہی ہو۔ نہ وہ طریق (جو) کسی دوسرے بنی نوع انسان کی تکلیف رسانی کا موجب ہو نہ ہم جنسوں میں کسی عار و شرم کا باعث ہو''۔

(الحکم جلد 4 نمبر 29 مورخہ 16 اگست 1900ء صفحہ 3-4)(ملفوظات جلد اول صفحہ 364,365 جدید ایڈیشن ربوہ)

پس آخرت کی بھی ہمیشہ ایسی حسنات تلاش کریں۔ دنیا کی حسنات وہ ہوں جو آخرت کی حسنات کا وارث بنائیں جس میں حقوق اللہ بھی ادا ہوتے ہوں اور حقوق العباد بھی ادا ہوتے ہوں۔
پھر اگلی دعا ہمیں یہ سکھائی:............ (الاعراف:152)
اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میرے بھائی کو بھی اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر اور تُو رحمت کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔
فرمایا:............(آل عمران:148)
اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور اپنے معاملے میں ہماری زیادتی بھی، اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور ہمیں کافر قوم کے خلاف نصرت عطا کر۔
پھر یہ دعا ہمیں سکھائی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:............(الاعراف:156)
تُو ہی ہمارا ولی ہے۔ پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، اور تو بخشنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔
............(الاعراف:157) اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی حسنہ لکھ دے اور آخرت میں بھی، یقیناً ہم تیری طرف (توبہ کرتے ہوئے) آ گئے ہیں۔
............(ابراھیم:41) اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی اے ہمارے رب!۔ اور میری دعا قبول کر
............(ابراھیم:41) اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے والدین کو بھی اور مومنوں کو بھی، جس دن حساب برپا ہوگا۔
............(الفرقان:66) اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب ٹال دے۔ یقیناً اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔
............(الفرقان:67) یقیناً وہ عارضی ٹھکانے کے طور پر بھی بہت بُری ہے اور مستقل ٹھکانے کے طور پر بھی۔
پھر یہ دعا ہے............(المومنون:119) اے میرے رب! بخش دے اور رحم کر اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔
............(المومنون:110) اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے۔ پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ اور تُو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔
............(الشعراء:170) اے میرے رب! مجھے اور میرے اہل کو اس سے نجات بخش جو وہ کرتے ہیں۔
............(سورۃ التحریم:12) اے میرے رب! میرے لئے اپنے حضور جنت میں ایک گھر بنا دے، اور مجھے فرعون سے اور اس کے عمل سے بچا لے اور مجھے ان ظالم لوگوں سے نجات بخش۔
حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ اس کی اس طرح وضاحت فرمائی ہے کہ:
''قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے مومن کی دو مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ ایک مثال فرعون کی عورت سے ہے جو کہ اس قسم کے خاوند سے خدا کی پناہ چاہتی ہے''۔ (یعنی فرعون سے)۔ ''یہ ان مومنوں کی مثال ہے جو نفسانی جذبات کے آگے گر گر جاتے ہیں''۔ (ان کے جو نفسانی جذبات ہیں وہ فرعون کی طرح نیکیوں سے روکنے والے ہوتے ہیں)۔ اور غلطیاں کر بیٹھتے ہیں، پھر پچھتاتے ہیں، توبہ کرتے ہیں، خدا سے پناہ مانگتے ہیں۔ ان کا نفس فرعون سے خاوند کی طرح ان کو تنگ کرتا رہتا ہے۔ وہ لوگ نفسِ لوامہ رکھتے ہیں۔ بدی سے بچنے کے لئے ہر وقت کوشاں رہتے ہیں۔ دوسرے مومن وہ ہیں جو اس سے اعلیٰ درجہ رکھتے ہیں۔ وہ صرف بدیوں سے ہی نہیں بچتے بلکہ نیکیوں کو حاصل کرتے ہیں۔ ان کی مثال اللہ تعالیٰ نے حضرت مریمؑ سے دی ہے۔...... (التحریم: 13)۔ ہر ایک مومن جو تقویٰ و طہارت میں کمال پیدا کرے وہ بروزی طور پر مریمؑ ہوتا ہے۔ اور خدا اس میں اپنی روح پھونک دیتا ہے جو کہ ابن مریمؑ بن جاتی ہے''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ نمبر 522,523 جدید ایڈیشن ربوہ)

اللہ تعالیٰ ہمیں وہ مومن بنائے جو نیکیوں کو حاصل کرنے والے ہوں اور اس رمضان میں جو نیکیاں ہم نے حاصل کرنے کی کوشش کی ہے ان میں دوام حاصل کرنے والے بنتے چلے جائیں اور تقویٰ اور طہارت میں ہمارے قدم ہر آن آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں۔ نیز اللہ تعالیٰ ظالم گروہوں اور ظالم حکمرانوں سے بھی ہمیں نجات بخشے۔ ایسے فرعونوں سے ہمیں نجات بخشے جو طاقت کے نشے میں آج احمدیوں پر ظلم روا رکھے ہوئے ہیں اور ان کی خود پکڑ فرمائے۔
پھر سورۃ قمر کی ایک آیت میں یہ دعا ہے۔
............(سورۃ القمر:11) کہ مَیں یقیناً مغلوب ہوں۔ پس میری مدد کر۔
اے میرے رب! مجھے ظالم قوم سے نجات بخش۔
............(الشعراء:118). اے میرے ربّ! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔............ (سورۃ الشعراء:119)
پس میرے درمیان اور ان کے درمیان واضح فیصلہ کر دے اور مجھے نجات بخش اور ان کو بھی جو مومنوں میں سے میرے ساتھ ہیں۔
انبیاء اور ان کی جماعتوں کا اصل ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اس زمانے میں تو حضرت مسیح موعود نے واضح فرما دیا ہے کہ ہماری کامیابی، ہماری فتوحات دعا کے ذریعے سے ہونی ہیں۔ نہ کہ کسی ہتھیار سے، نہ کسی احتجاج سے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ نمبر 36 جدید ایڈیشن ربوہ)

نہ کسی اور ذریعے سے۔ پس دعاؤں کو مستقل مزاجی سے کرتے چلے جانا یہی ہمارا فرض ہے اور یہی ہماری کامیابی کی ضمانت ہے۔
پھر یہ دعا سکھائی۔ فرمایا کہ............(سورۃ المومنون:98)۔ اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔............ (سورۃ المومنون:99)۔ اور اس بات سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب! کہ وہ میرے قریب پھٹکیں۔
............(سورۃ الاعراف:127). اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل اور ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے۔
حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ
''اے خدا! اس مصیبت میں ہمارے دل پر وہ سکینت نازل کر جس سے صبر آ جائے اور ایسا کر کہ ہماری موت (۔) پر ہو۔ جاننا چاہئے کہ دکھوں اور مصیبتوں کے وقت میں خدا تعالیٰ اپنے پیارے بندوں کے دل پر ایک نور اتارتا ہے جس سے وہ قوت پا کر نہایت اطمینان سے مصیبت کا مقابلہ کرتے ہیں اور حلاوتِ ایمانی سے ان زنجیروں کو بوسہ دیتے ہیں جو اس کی راہ میں ان کے پیروں میں پڑیں''۔ (تقریر جلسہ مذاہب۔ صفحہ 188)

(اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد نمبر10صفحہ نمبر420,421)

پھر یہ دعا ہے کہ.........(سورۃ الاعراف: 24)اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم گھاٹا کھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''ہمارا اعتقاد ہے کہ جس طرح ابتدا میں دعا کے ذریعہ سے شیطان کو آدم کے ذریعہ زیر کیا تھا۔ اسی طرح اب آخری زمانہ میں بھی دعا ہی کے ذریعہ سے غلبہ اور تسلط عطا کرے گا نہ تلوار سے''۔ (پس ہمارا ہتھیار تلوار نہیں بلکہ دعا ہے)۔

(الحکم جلد 7نمبر 12 مورخہ 31/ مارچ 1903ء صفحہ 8)

''آدم اول کو شیطان پر فتح دعا ہی سے ہوئی تھی۔.........اور آدم ثانی کو بھی جو آخری زمانہ میں شیطان سے آخری جنگ کرتا ہے اسی طرح دعا ہی کے ذریعے فتح ہوگی''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ نمبر190,191جدید ایڈیشن ربوہ)

پھر ایک دعا سکھائی۔......... (آل عمران: 9) اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا ہونے نہ دے، بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تُو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔

پھر یہ دعا ہے کہ ....(البقرہ: 287) اے ہمارے ربّ! ہمارا مؤاخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے کوئی خطا ہو جائے۔ اور اے ہمارے رب ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا ان گناہوں کے نتیجہ میں ہم سے پہلے لوگوں پر تُو نے ڈالا۔ اور اے ہمارے رب! ہم پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈال جو ہماری طاقت سے بڑھ کر ہو۔ اور ہم سے درگزر کر، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر۔ تُو ہی ہمارا والی ہے، پس ہمیں کافر قوم کے مقابل پر نصرت عطا کر۔

حضرت مسیح موعود نے اس کا اس طرح ترجمہ فرمایا ہے کہ:

''یعنی اے ہمارے خدا! نیک باتوں کے نہ کرنے کی وجہ سے ہمیں مت پکڑ جن کو ہم بھول گئے اور بوجہ نسیان ادا نہ کر سکے''۔ (ایسی باتیں جن کو ہم بھول کر ادا نہ کر سکے ان کی وجہ سے پکڑ نہ کر)۔'' اور نہ ان بدکاموں پر ہم سے مؤاخذہ کر جن کا ارتکاب ہم نے عمداً نہیں کیا''۔ (ایسے ادھورے کام جن کا ارتکاب ہم نے جان بوجھ کر نہیں کیا، ان پر ہمیں نہ پکڑ) بلکہ سمجھ کی غلطی واقع ہو گئی۔ اور ہم سے وہ بوجھ مت اٹھوا جس کو ہم اٹھا نہیں سکتے۔ اور ہمیں معاف کر اور ہمارے گناہ بخش اور ہم پر رحم فرما''۔ (چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد نمبر23صفحہ نمبر25)

پھر ایک دعا ہے۔........ (البقرۃ251) اے ہمارے رب! ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔

حضرت مسیح موعود نے ایک نکتہ بیان فرمایا ہے کہ اگر ہمارا خدا گناہ بخشنے والا نہ ہوتا کہ ہمیں معاف فرما سکے تو پھر وہ ایسی دعا بھی ہرگز نہ سکھلاتا۔

(چشمۂ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23صفحہ 25)

پھر ایک دعا ہے۔.........(الاعراف:48) اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں میں سے نہ بنا۔

.........(المائدہ آیت 84)۔ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے۔ پس ہمیں گواہی دینے والوں میں تحریر کر لے۔

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض دعائیں احادیث سے ملتی ہیں جو مَیں نے لی ہیں۔ فرمایا کہ

اے اللہ! میں تجھ سے سستی، بڑھاپے، گناہوں، چٹی اور فتنہ قبر اور عذابِ قبر، آگ کے فتنہ اور آگ کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ تُو مجھے دولت کے فتنے کے شر سے اپنی پناہ میں لے لے۔ مَیں تجھ سے غربت کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ کا طلبگار ہوں۔ اے اللہ تو میری خطائیں برف اور اولوں کے پانی سے دھودے۔ اور میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑے کو تو میل سے صاف کر دیتا ہے۔ اور تو میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری فرما دے جس طرح تو نے مشرق و مغرب میں دوری پیدا فرمائی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب التعوذ من المأثم و المغرم حدیث نمبر6368)

پھر ایک دعا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہ مجھے بخش دے اور میرے گھر کو میرے لئے وسیع کر دے اور میرے لئے میرے رزق میں برکت ڈال دے۔

(الجامع الصغیر للسیوطی۔ الجز الاول صفحہ 218مطبوعہ دارالفکر بیروت)

(السنن الکبری لنسائی کتاب عمل الیوم واللیلۃ باب ما یقول اذا توضأ حدیث نمبر9908)

پھر ہے:''اے اللہ! مَیں بے بسی، سستی، بزدلی اور تھکا دینے والے بڑھاپے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے خدا! میں تجھ سے زندگی اور موت کے فتنے سے بچنے کے لئے پناہ مانگتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب التعوذ من فتنۃ المحیا والممات۔ حدیث نمبر6367)

.........اے اللہ! مَیں تجھ سے ایسے دل سے پناہ مانگتا ہوں جس میں عاجزی اور انکساری نہیں، اور ایسی دعا سے پناہ مانگتا ہوں جو مقبول نہ ہو۔ اور ایسے نفس سے جو کبھی سیر نہ ہو اور ایسے علم سے جو کوئی فائدہ نہ دے۔ میں ان چاروں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(الجامع الصغیر للسیوطی۔ الجز الاول صفحہ 217مطبوعہ دارالفکر بیروت)

(سنن الترمذی کتاب الدعوات باب 68/68 حدیث نمبر3482)

.........اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کئے ہیں۔ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔ تُو اپنی جناب سے مجھے مغفرت عطا فرما دے اور مجھ پر رحم فرما۔ اور اے خدا یقیناً تو ہی بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء فی الصلاۃ حدیث نمبر6326)

.........اے اللہ! مجھے میری خطائیں معاف فرما دے اور میرے سب معاملات میں میری لاعلمی (جہالت) اور میری زیادتی کے شر سے مجھے بچالے۔ اور ہر اس (نقصان اور شر) سے بچالے جسے تو مجھ سے بھی زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ! میری خطائیں بخش دے، میری دانستہ، نا دانستہ اور از راہِ مذاق کی ہوئی ساری خطائیں مجھے بخش دے کہ یہ سب میرے اندر موجود ہیں۔ جو خطائیں مجھ سے سرزد ہو چکیں اور جو ابھی نہیں ہوئیں اور جو مخفی طور پر مجھ سے سرزد ہوئیں اور جو کھلم کھلا میں نے کیں وہ سب مجھے بخش دے۔ تو ہی آگے بڑھانے والا اور پیچھے ہٹا دینے والا ہے اور تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب قول البنی ﷺ اللھم اغفرلی ......حدیث نمبر6398)

اے اللہ! میں اپنا آپ تیرے سپرد کرتا ہوں، تجھ پر توکل کرتا ہوں اور تجھ پر ایمان لاتا ہوں۔ تیری طرف جھکتا ہوں اور تیری مدد کے ساتھ مدّ مقابل سے بحث کرتا ہوں اور تیرے ہی حضور اپنا مقدمہ پیش کرتا ہوں۔ تو مجھے میرے اگلے پچھلے، اعلانیہ، پوشیدہ سب گناہ بخش دے۔ تو ہی مقدم اور مؤخر ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء اذا انتبہ من اللیل حدیث نمبر6317)

.........اے اللہ! تو میرے دل میں نور پیدا فرما دے، میری آنکھوں میں نور پیدا فرما دے، میرے کانوں میں نور پیدا فرما دے، میرے دائیں میرے بائیں، اوپر اور نیچے اور آگے اور پیچھے نور پیدا فرما دے۔ اور مجھے نورِ مجسم بنا دے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء اذا انتبہ من اللیل حدیث نمبر6316)

.........اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اس کی محبت بھی جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور میں تجھ سے ایسے عمل کی توفیق مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ میرے دل میں اپنی اتنی محبت ڈال دے جو میری اپنی ذات، میرے اہل اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ ہو۔ (سنن الترمذی کتاب الدعوات باب 73/000حدیث نمبر 3490)

.... اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت پر قائم رکھ۔

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر3صفحہ نمبر499مسند ابی ھریرۃ حدیث

نمبر9410عالم الکتب بیروت طبع اول 1998)

اللہ تعالیٰ ہمیں ان دعاؤں سے جومَیں نے کی ہیں استفادہ کرنے کی ہمیشہ توفیق دیتا چلا جائے۔

اب حضرت مسیح موعود کی کچھ دعائیں پیش کرتا ہوں۔ یہ بعض الہاماً دعائیں ہیں۔

پہلی دعا ہے ....اے میرے رب ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے رب پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد نمبر22صفحہ نمبر224)

پھر آپ نے ایک دعا لکھی ہے کہ اے میرے قادر خدا! اے میرے پیارے رہنما! تو ہمیں وہ راہ دکھا جس سے تجھے پاتے ہیں اہلِ صدق وصفا۔ اور ہمیں ان راہوں سے بچا جن کا مدعا صرف شہوات ہیں یا کینہ، یا بغض، یا دنیا کی حرص وہوا۔

(پیغام صلح روحانی خزائن جلد نمبر23صفحہ نمبر439)

مَیں گناہگار ہوں اور کمزور ہوں۔ تیری دستگیری اور فضل کے سوا کچھ نہیں ہوسکتا۔ تو آپ رحم فرما اور مجھے گناہوں سے پاک کر۔ کیونکہ تیرے فضل وکرم کے سوا اور کوئی نہیں ہے جو مجھے پاک کرے۔ (بدر جلد نمبر3صفحہ نمبر 41)

.........اے محبوبوں سے محبوب ذات! میرے گناہ مجھے بخش دے اور مجھے اپنے مخلص بندوں میں شامل فرما۔

(مکتوبات احمد جلد دوم مکتوب بنام منشی رستم علی صاحب صفحہ 539ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

کسی سوال کرنے والے نے آپ سے یہ سوال کیا کہ نماز میں حصولِ حضور کا کیا طریقہ ہے؟ کس طرح توجہ پوری طرح پیدا کی جاسکتی ہے؟ تو آپ نے یہ دعا اسے لکھ کر بھجوائی کہ:

اے خدا تعالیٰ قادر وذوالجلال مَیں گناہگار ہوں اور اس قدر گناہ کے زہر نے میرے دل اور رگ وریشہ میں اثر کیا ہے کہ مجھے رقت اور حضورِ نماز حاصل نہیں۔ تو اپنے فضل وکرم سے میرے گناہ بخش۔ اور میری تقصیرات معاف کر۔ اور میرے دل کو نرم کردے۔ اور میرے دل میں اپنی عظمت اور اپنا خوف اور اپنی محبت بٹھادے۔ تاکہ اس کے ذریعہ سے میری سخت دلی دور ہوکر حضورِ نماز میسر آوے۔ (فتاوی حضرت مسیح موعود صفحہ نمبر37)

.........اے میرے رب! مجھ پر رحم فرما۔ یقیناً تیرا فضل اور تیری رحمت عذاب سے نجات دیتے ہیں۔ (تذکرہ صفحہ نمبر621ایڈیشن چہارم ربوہ)

.........اے میرے رب! تُو مجھے دکھا کہ تو مردہ کیونکر زندہ کرتا ہے اور آسمان سے اپنی بخشش اور رحمت نازل فرما۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد نمبر1صفحہ نمبر266)

.........اے میرے خدا! صادق اور کاذب میں فرق کرکے دکھلا۔ تو جانتا ہے کہ صادق اور مصلح کون ہے؟ (تذکرہ صفحہ نمبر532ایڈیشن چہارم ربوہ)

.........اے میرے رب! مجھے اپنے تمام انوار دکھلا۔

(تذکرہ صفحہ نمبر534ایڈیشن چہارم ربوہ)

.........اے میرے رب! زمین پر کافروں میں سے کوئی باشندہ نہ چھوڑ۔

(تذکرہ صفحہ نمبر576ایڈیشن چہارم ربوہ)

.........اے میرے رب! میری حفاظت کر۔ کیونکہ قوم نے تو مجھے ٹھٹھے ہنسی کی جگہ ٹھہرا لیا۔

(تذکرہ صفحہ نمبر578جدید ایڈیشن ربوہ)

.........اے میرے رب! مغفرت فرما اور آسمان سے رحم کر۔ اے میرے رب! مجھے اکیلا مت چھوڑ۔ اور تو خیر الوارثین ہے۔ اے میرے رب! (ـ) کی اصلاح کر۔ اے ہمارے رب! ہم میں اور ہماری قوم میں سچا فیصلہ کردے۔ اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد نمبر1صفحہ 266)

.........یعنی انسانوں کے بہت سے دلوں کو میری طرف جھکادے۔

یہ ایک الہام تھا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ ایک بشارت ہے سلسلہ کی ترقی کے متعلق۔

(تذکرہ صفحہ نمبر660ایڈیشن چہارم ربوہ)

.........اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان مومن بھائیوں کو بخش دے جو ایمان میں ہم سے سبقت لے گئے، اور اپنے نبی اور حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر رحمتیں بھیج اور ہمیں آپؐ کے امّتی ہونے کی حالت میں موت دے اور ہمیں آپ کی (ـ) میں ہی اٹھا اور تُو نے ان (ـ) سے جو وعدہ کیا ہے وہ ہمیں عطا فرما۔ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے۔ پس ہمیں اپنے مومن بندوں میں لکھ لے۔

(مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ نمبر108مکتوب بنام میر عباس علی شاہ لودھیانوی صاحب)

رَبِّ سَلِّطْنِیْ عَلَی النَّار. اے میرے خدا! مجھے آگ پر مسلط کردے۔

(تذکرہ صفحہ نمبر518ایڈیشن چہارم ربوہ)

ہم تیرے گناہگار بندے ہیں اور نفس غالب ہے، تو ہم کو معاف فرما اور آخرت کی آفتوں سے ہم کو بچا۔

اے رب العالمین! تیرے احسانوں کا میں شکر نہیں کرسکتا۔ تو نہایت ہی رحیم وکریم ہے اور تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش تا مَیں ہلاک نہ ہوجاؤں۔ میرے دل میں اپنی خاص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہوجائے۔ مَیں تیری وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما اور دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل وکرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین ثم آمین

(الحکم۔ 21؍فروری 1898ء جلد نمبر 2نمبر 1۔ملفوظات جلد اول صفحہ 103)

پھر آپ کا ایک الہام ہے:۔......اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش، ہم خطا پر تھے۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد نمبر22صفحہ نمبر104)

ایک جگہ آپ تحریر فرماتے ہیں:

اے ہمارے رب العزت! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری بلاؤں کو دور فرما اور تکالیف کو بھی دور فرما، اور ہمارے دلوں کو ہر قسم کے غموں سے نجات بخش اور کفیل ہو ہماری مصیبتوں کا۔ اور ہمارے ساتھ ہو جہاں پر بھی ہم ہوں۔ اے ہمارے محبوب اور ڈھانپ دے ہمارے ننگ کو اور امن میں رکھ ہمارے خطرات کو۔ اور ہم نے توکل کیا تجھ پر اور ہم نے تیرے سپرد کیا اپنا معاملہ، تو ہی ہمارا آقا ہے۔ دنیا میں اور آخرت میں اور تُو ارحم الراحمین ہے قبول فرما۔ اے رب العالمین۔

(تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن جلد نمبر17صفحہ نمبر182)

پھر ایک جگہ فرمایا:

''اے خداوند قادر ومطلق اگرچہ قدیم سے تیری یہی عادت اور یہی سنت ہے کہ تو بچوں اور امیوں کو سمجھ عطا کرتا ہے اور اس دنیا کے حکیموں اور فلاسفروں کی آنکھوں اور دلوں پر سخت پردے تاریکی کے ڈال دیتا ہے مگر میں تیری جناب میں عجز اور تضرع سے عرض کرتا ہوں کہ ان لوگوں میں سے بھی ایک جماعت ہماری طرف کھینچ لا جیسے تو نے بعض کو کھینچا بھی ہے اور ان کو بھی آنکھیں بخش اور کان عطا کر اور دل عنایت فرما تا وہ دیکھیں اور سنیں اور سمجھیں اور تیری اس نعمت کا جو تُو نے اپنے وقت پر نازل کی ہے قدر پہچان کر اس کے حاصل کرنے کے لئے متوجہ ہوجائیں۔ اگر تو چاہے تو تُو ایسا کرسکتا ہے کیونکہ کوئی بات تیرے آگے انہونی نہیں''۔

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد نمبر3صفحہ نمبر120)

آئینہ کمالات اسلام میں یہ لکھا ہے۔ فرماتے ہیں کہ:

''اے میرے ربّ! اپنے بندہ کی نصرت فرما۔ اور اپنے دشمنوں کو ذلیل اور رسوا کر۔ اے میرے ربّ! میری دعا سن۔ اور اسے قبول فرما۔ کب تک تجھ سے اور تیرے رسول سے تمسخر کیا جاتا رہے گا۔ اور کس وقت تک یہ لوگ تیری کتاب کو جھٹلاتے اور تیرے نبی کے حق میں بدکلامی کرتے رہیں

گے۔ اے ازلی ابدی خدا! میں تیری رحمت کا واسطہ دے کر تیرے حضور فریاد کرتا ہوں۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد نمبر5 صفحہ نمبر569)

فرمایا کہ: آج مَیں اپنی جماعت کے لئے اور پھر قادیان کے لئے دعا کر رہا تھا تو یہ الہام ہوا کہ زندگی کے فیشن سے دور جا پڑے ہیں۔............پس پیس ڈال ان کو خوب پیس ڈالنا۔ فرمایا کہ: میرے دل میں خیال آیا کہ اس پیس ڈالنے کو میری طرف کیوں منسوب کیا گیا ہے۔ اتنے میں میری نظر اس دعا پر پڑی جو ایک سال ہوا بیت الدعا پر لکھی ہوئی ہے۔ اور وہ دعا یہ ہے۔..........

اے میرے رب تو میری دعا سن اور اپنے دشمنوں اور میرے دشمنوں کو پیس ڈال۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور اپنے وعدہ کو پورا فرما اور اپنے بندے کی مدد فرما اور ہمیں اپنے دن دکھا اور ہمارے لئے اپنی تلوار سونت لے۔

اس دعا کو دیکھنا اور اس الہام کے ہونے سے معلوم ہوا کہ میری دعا کی قبولیت کا وقت ہے۔

(تذکرہ صفحہ نمبر426,427 ایڈیشن چہارم ربوہ)

اللہ تعالیٰ آج بھی ہمیں خارق عادت نشان دکھائے۔

یہ بھی الہامی دعا ہے..........پاک ہے اللہ اپنی حمد کے ساتھ۔ پاک ہے اللہ جو بہت عظیم ہے۔ اے اللہ رحمتیں بھیج، آپؐ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر۔

(تذکرہ صفحہ نمبر25 ایڈیشن چہارم ربوہ)

حضرت مصلح موعودؓ کی ایک دعا تھی اس سے استفادہ کرتے ہوئے مَیں یہ دعا آخر میں پیش کرتا ہوں کہ:

''اے میرے مالک میرے قادر میرے پیارے میرے مولیٰ میرے رہنما اے زمین و آسمان کے خالق اور اس میں موجود ہر چیز پر تصرف رکھنے والے۔ اے خدا جس نے لاکھوں انبیاء اور کروڑوں رہنماؤں کو دنیا کی ہدایت کے لئے بھیجا۔ اے وہ عَلِیٌّ وَ کَبِیْرٌ خدا جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جیسا عظیم الشان نبی دنیا میں مبعوث فرمایا، اے وہ رحمان خدا جس نے مسیح جیسا رہنما آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی ....رہنمائی کے لئے پیدا فرمایا۔ اے نور کے پیدا کرنے والے اور ظلمت کے مٹانے والے! ہم تیرے عاجز بندے تجھ سے تیرے وعدوں کا واسطہ دے کر جو تو نے اپنے محبوب اور سب سے پیارے رسول اور ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کئے ہیں۔ نیز ان وعدوں کا واسطہ دے کر جو تُو نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامِ صادق اور عاشقِ صادق سے کئے ہیں۔ تیرے حضور عاجزی سے جھکتے ہوئے یہ فریاد کرتے ہیں کہ ان وعدوں کے پورا ہونے کے عظیم الشان نشان ہمیں دکھا۔ ہم اس بات پر علیٰ وجہ البصیرت یقین رکھتے ہیں کہ تو سچے وعدوں والا ہے۔ تو یقیناً اپنے وعدے پورے کرے گا۔ لیکن ہمیں یہ خوف بھی دامنگیر ہے کہ ہماری نالائقیوں اور ناسپاسیوں کی وجہ سے یہ وعدے پورے ہونے کا وقت آگے نہ چلا جائے۔ تیری رحمانیت اور تیری رحیمیت کا واسطہ دے کر تجھ سے یہ عرض کرتے ہیں۔ ہمارے عملوں سے چشم پوشی فرماتے ہوئے ہمارے گناہوں اور ظلموں کے باوجود ہمیں اپنے انعاموں اور احسانوں سے اس طرح نوازتا چلا جا جس طرح تو نے ہمیشہ سے ہم سے سلوک رکھا ہے۔ باوجود اس کے کہ ہم نے اپنا حق اس طرح ادا نہ کیا جو حق ادا کرنے کا حق ہے۔ مگر تو ہمیشہ اپنی رحمتوں اور برکتوں کی بارش ہم پر برساتا رہا۔ اور ہمارے ایمانوں کو مضبوط تر کرتا رہا۔ میں آج پھر عاجزانہ طور پر تیرے سامنے پھر یہ عرض کرتا ہوں کہ اے رحمان خدا! اے وہاب خدا! اے ستار العیوب خدا! اے غفور الرحیم خدا! اپنی رحمانیت اور وہابیت کے دروازے کبھی ہم پر بند نہ کرنا۔ ہمارے عیبوں اور ہماری کمزوریوں سے ہمیشہ پردہ پوشی فرمانا۔ ہم پر بخشش اور رحم کی نظر رکھنا۔ اور جس سلوک سے ہمیں اب تک نوازتا رہا ہے اس کو کبھی بند نہ کرنا۔ ہم تجھ سے ہر اس خیر کے طالب ہیں جو تو نے کسی کے لئے بھی مقدر کی ہے۔ بلکہ ہر وہ خیر جس کا تو مالک ہے محض اور محض اپنے فضل سے عطا فرما۔ اے میرے خدا! میں تیری تمام صفات کا واسطہ دے کر تجھ سے عرض کرتا ہوں کہ ان کی خیر سے ہمیں متمتع فرما۔

اے ہمارے پیارے خدا! ہم نہایت درد دل کے ساتھ اور سچی تڑپ کے ساتھ تیرے حضور جھکتے ہوئے یہ عرض کرتے ہیں کہ ہماری دعاؤں کو رحم فرماتے ہوئے اپنے وعدے کے مطابق کہ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ ہماری دعاؤں کو سن۔ ہمارے اور ان لوگوں کے درمیان جو تیری عبادت سے بیزار ہیں، بُعد المشرقین پیدا کر دے۔ ہمیں اپنے خالص عبدِ رحمان بنا دے۔ ہمارے سینے اپنی محبت میں سرشار کر دے۔ ہمارے اعمال واقوال عمدہ اور صاف کر دے۔ جو تیرے چہرے اور تیرے حکم پر قربان ہونے والے ہوں۔ ہم تیرے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہونے والے بن جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر تیرے حکم کے مطابق درود بھیجنے والے بن جائیں۔ میرے مسیح موعود کو جن کو تُو نے اس زمانے میں اپنے وعدے کے مطابق بھیجا ہے، آپ کے ساتھ کامل اطاعت کا نمونہ دکھانے والے بن جائیں۔ آپ کو حکم اور عدل مانتے ہوئے آپ کے ہر حکم پر لبیک کہنے والے ہوں۔

اے خدا! ہم پھر عرض کرتے ہیں کہ ہمارے سینے اپنی محبت اور اپنے پیاروں کی محبت سے بھر دے۔ ہماری کمزوریوں کو دور فرما۔ شیطان کے تسلط سے ہمیں ہمیشہ بچا۔ ہم وہ قوم بن جائیں جو تیرے پیار کو ہمیشہ جذب کرنے والے ہیں۔ ہمیں تمام ابتلاؤں اور دکھوں سے بچا۔ اور تمام مصیبتوں سے ہمیں محفوظ رکھ۔ اے ہمارے خدا! یہ ہماری عاجزانہ دعا ہے کہ دنیا کے سینے احمدیت یعنی حقیقی (۔) کے قبول کرنے کے لئے کھول دے۔ اور تمام (۔) کو امتِ واحد بنا دے۔ تمام فتنے اور فساد جنہوں نے (۔) کو گھیرا ہوا ہے ان سے (۔) کو نکال۔ ان کی آنکھیں کھول تا وہ تیرے مسیح موعود اور مہدی موعود کو پہچان لیں۔ اے اللہ! دنیا کو عقل دے کہ وہ زمانے کے امام کو پہچان کر آگ کے گڑھے میں گرنے سے بچ جائیں۔ آمین یا رب العالمین۔

آج پھر ایک افسوسناک خبر ہے۔ مکرم نصیر احمد بٹ صاحب جو مکرم اللہ رکھا بٹ صاحب کے بیٹے تھے اور فیصل آباد میں رہتے تھے، ان کو پرسوں 8 ستمبر کو شہید کر دیا گیا ہے۔ (۔)۔ نصیر احمد بٹ صاحب کے دادا غلام محمد صاحب قادیان کے قریب موضع ڈلہ کے رہنے والے تھے اور آپ کے خاندان میں آپ کے دادا کے ذریعے سے احمدیت آئی تھی۔ ان کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے دور میں بیعت کی سعادت ملی تھی۔ نصیر صاحب کی تعلیم تھوڑی تھی۔ ان کی اپنی دکان تھی۔ یہ پھل بیچنے کا کام کیا کرتے تھے۔ 8 ستمبر کو ساڑھے گیارہ بجے دن کے قریب یہ اپنی دکان پر بیٹھے تھے اور ایک موٹر سائیکل سوار آیا جس نے ہیلمٹ پہنا ہوا تھا اور اس نے پستول نکال کر دو تین فٹ کے فاصلے سے فائر کئے۔ پانچ گولیاں شہید کے سینے میں لگیں اور ایک گولی چہرے پر لگی جس سے موقع پر شہید ہو گئے۔ اس وقت دکان پر ملازم بھی موجود تھا اور بہت سارے گاہک بھی موجود تھے۔ بڑی دکان تھی اور وہ جگہ بھی ایسی ہے کہ جہاں بازار میں کافی رَش ہوتا ہے۔ لیکن ملزم بڑی آسانی سے وہاں سے فائر کرنے کے بعد چلا گیا۔ شہادت کے وقت آپ کی عمر 51 سال تھی۔ نہایت مخلص اور ایماندار، نظامِ خلافت سے عشق رکھنے والے تھے۔ مربیان سے بھی غیر معمولی تعلق کا اظہار کرتے تھے۔ ان کی اہلیہ نے لکھا ہے کہ اگر کبھی خطبہ براہِ راست نہ سن سکتے اور miss ہو جاتا تو آ کے پھر پوچھتے تھے کہ کیا خطبہ آیا تھا اور اس کے پھر خاص خاص پوائنٹ یاد رکھا کرتے تھے۔ اپنے کاروباری حلقے میں بھی اور محلے میں بھی بڑے مشہور تھے اور بڑے پسند کئے جاتے تھے۔ ہر دلعزیز تھے۔ بڑے صلح جو تھے۔ اپنوں غیروں سبھی کا خیال رکھتے تھے اور صابر شاکر انسان تھے۔ ان کے جنازے پر وہاں غیر از جماعت کاروباری حضرات جو ہیں ان کی بھی کثیر تعداد شامل ہوئی۔ اسی طرح ان کے جو بہت سارے مستقل گاہک تھے وہ بھی ان کے جنازے میں شامل ہوئے۔ خاص صفت ان کی مہمان نوازی کی تھی۔ بڑے شوق سے مہمان نوازی کیا کرتے تھے۔ ان کی اہلیہ بھی لجنہ کی صدر رہی ہیں۔ مرحوم کے بوڑھے والدین زندہ ہیں اور پانچ بھائی اور چار بہنوں کے علاوہ اہلیہ ہے، اور ایک بیٹا ہے جس کی تئیس سال عمر ہے۔ عائشہ نصیر اٹھارہ سال کی بیٹی ہیں اور ایک گیارہ سالہ بچی شجیلہ نصیر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان لواحقین کو، عزیزوں کو، پیاروں کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ اور شہید مرحوم کے درجات بلند کرتا چلا جائے۔ ابھی نمازِ جمعہ کے بعد انشاء اللہ ان کی نمازِ جنازہ غائب ادا کروں گا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نمایاں کامیابی

امسال بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے تحت ہونے والی گیمز میں ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ کے طلبہ نے بھی حصہ لیا اور مندرجہ ذیل مقابلہ جات تحصیل کی سطح پر پوزیشنز حاصل کر کے ڈسٹرکٹ کی سطح پر مقابلہ جات کیلئے کوالیفائی کیا ہے۔

ٹیبل ٹینس (سنگل+ڈبل)	اول
باسکٹ بال	اول
فٹ بال	اول
ٹرپل جمپ	اول
دوڑ (4x400)	اول
ہاکی	دوئم
والی بال	دوئم
بیڈمنٹن (سنگل+ڈبل)	دوئم
کرکٹ	دوئم
گولہ پھینکنا	دوئم

(پرنسپل ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

میڈیکل کالجز میں داخلہ

پنجاب کے حکومتی میڈیکل کالجز میں داخلہ کے شیڈیول کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اوپن میرٹ سیٹوں پر وہ طلبہ Apply کر سکتے ہیں جن کا Aggregate Score درج ذیل فارمولا کے مطابق %75 ہوگا۔

میٹرک کے نمبر %10+ ایف ایس سی کے نمبر %40+ میڈیکل اینٹری ٹیسٹ کے نمبر %50 پراسپکٹس اور داخلہ فارم 25 تا 31/اکتوبر 2010ء تک یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور سے دستیاب ہوں گے اور داخلہ فارم جمع کروانے کا شیڈیول یکم تا 7 نومبر 2010ء ہے۔ داخلہ فارم اور اس کے ساتھ کاغذات کے حوالہ سے مزید معلومات کیلئے مورخہ 17/اکتوبر کا روزنامہ جنگ اور ویب سائٹ www.uhs.edu.pk ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

(نظارت تعلیم)

اپنے عہد کو پورا کرو

تحریک جدید کا سال رواں (76) اختتام پذیر ہونے کو ہے۔ مخلصین جماعت نے تحریک جدید کے مالی میدان میں جو وعدے کئے تھے ان کو پورا کرنے کے لئے بہت کم وقت رہ گیا ہے۔ اس لئے حضرت مصلح موعود کا حسب ذیل ارشاد بطور یاددہانی تحریر ہے۔ فرمایا:۔

”تم نے جس شخص کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر یہ اقرار کیا ہے کہ تم اپنی جانیں اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی وجاہت سب کچھ اس پر قربان کر دو گے۔ وہ تم سے قربانی کا مطالبہ کرتا ہے اور تمہارے مال تم سے مانگتا ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ تم آگے بڑھو اور اپنے عہد کو پورا کرو۔“

(انیس سالہ کتاب صفحہ 7)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

مکرم نسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ رضیہ شمس عرف نوبل صاحبہ اہلیہ مکرم عرفان احمد شہزاد صاحب مورخہ 18/اکتوبر 2010ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے 31 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مورخہ 19/اکتوبر کو سمن آباد فیصل آباد میں خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی اسی دن بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں والدین، خاوند اور 5 سالہ بیٹی سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے نیز معصوم بیٹی کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین

مکرم ظہور احمد مسعود صاحب

میری پیاری والدہ محترمہ غلام سکینہ صاحبہ

میری پیاری والدہ محترمہ غلام سکینہ صاحبہ ہم سب کو اداس چھوڑ کر مورخہ 14 نومبر 2009ء کو بعمر 83 سال وفات پا گئیں۔

محترمہ والدہ صاحبہ 1926ء میں حکیم غلام محمد صاحب مندرانی کے گھر پیدا ہوئیں۔ آپ کے دادا جان محترم حافظ فتح محمد صاحب مندرانی رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ اسی طرح آپ کے نانا جان محترم میاں اللہ بخش صاحب بزدار رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ امی جان بہت خوش نصیب تھیں جن کے دادا جان اور نانا جان بفضل خدا بہت بڑے بزرگ تھے۔ محترمہ والدہ صاحبہ محکمہ تعلیم سے وابستہ تھیں۔ آپ نے تقریباً چالیس سال بطور ٹیچر محکمہ تعلیم میں خدمات سرانجام دیں۔ اسی طرح آپ نے اپنے گاؤں بستی بزدار میں بہت سی بچیوں کو قرآن مجید کا درس دیا۔ آپ ایک انتہائی نیک غریبوں کی مدد کرنے والی ہردلعزیز اور انتہائی صابر وشاکر خاتون تھیں۔

ہمارے والد محترم نور محمد صاحب بزدار عین جوانی میں 1965ء میں وفات پا گئے۔ اس وقت میرے سب سے چھوٹے بھائی کی عمر صرف چھ ماہ تھی۔ یہ صدمہ محترمہ امی جان نے انتہائی صبر و استقلال کے ساتھ برداشت کیا۔ ہم سب بچوں کی بہت اچھے طریقہ سے پرورش کی اور بہتر سے بہتر رنگ میں ہم سب کی تربیت کی۔ جس وقت محترم والد صاحب فوت ہوئے میرے دادا جان اور دادی جان زندہ تھے میرے والد صاحب اکلوتے بیٹے تھے ان کی وفات اپنے بوڑھے والدین کے لئے انتہائی دکھ کا باعث بنی۔ محترمہ والدہ صاحبہ نے اپنے ان بزرگوں کا بہت خیال رکھا اور ان کی خدمت میں کوئی کمی نہ کی۔

ہم چار بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سب صاحب اولاد ہیں۔ امی جان ہم سب کے لئے دن رات دعائیں کرتی تھیں آپ ایک تہجد گزار اور قرآن مجید سے انتہائی پیار رکھنے والی ہستی تھیں۔ بلاناغہ قرآن مجید کی صبح کو آپ تلاوت کیا کرتی تھیں۔ اسی طرح باقاعدگی سے ”الفضل“ اخبار کا مطالعہ کیا کرتی تھیں حضرت خلیفۃ المسیح کا جمعۃ المبارک کے دن خطبہ جمعہ باقاعدگی سے سنتی تھیں۔

پیاری امی جان تحصیل تونسہ شریف کی سینیئر ترین ٹیچر تھیں آپ کا ادب واحترام بہت زیادہ کیا جاتا تھا۔ ہر کس وناکس کے دل میں آپ کا بے حد احترام تھا۔

ہمارے محترم ماموں جان بشیر احمد خان مندرانی بھی اپنے والدین کے اکلوتے بیٹے تھے کچھ سال قبل آپ بھی اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے اور بہشتی مقبرہ میں مدفن ہوئے۔ امی جان کو اپنے پیارے بھائی کا صدمہ بھی بڑے صبر وتحمل سے برداشت کرنا پڑا۔ محترم ماموں جان ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ انتہائی نیک سادہ اور فقیر منش انسان تھے اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں اور برکتیں ان پر نازل ہوں۔ ہم سب بچوں کا محترم ماموں جان بہت خیال رکھتے تھے۔ بہت ہی غریب پرور انسان تھے۔ اب ہماری ایک پیاری محترمہ خالہ جان نذیر بی بی صاحبہ ہیں اللہ تعالیٰ انہیں صحت وتندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور ہر آن انہیں اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ (آمین)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے محترمہ والدہ صاحبہ موصیہ تھیں اسی رات آپ کی میت کو ربوہ لے جایا گیا اور 15 نومبر 2009ء کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی بہت زیادہ دوست احباب اس جنازہ میں شریک ہوئے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔

دعا ہے کہ اللہ رب العزت ہماری پیاری والدہ محترمہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیّین میں جگہ عطا فرمائے ہر آن آپ کے درجات بلند فرماتا رہے۔ ہم سب بہن بھائیوں کو اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے ہر آن سب گھر والوں کا خداوند تعالیٰ خود ہی حافظ ونگہبان ہو اور ہم سب کو اپنے بزرگ والدین کے نقش قدم پر چلنے کی ہمیشہ توفیق عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم پروفیسر (ر) محمد سمیع طاہر صاحب کیلگری کینیڈا تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے دائیں گھٹنے میں درد ہے۔ باوجود علاج کے آرام نہیں آ رہا۔ مختلف ٹیسٹ ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ نیز ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

G.H.P کی معیاری زُود اثر سیل بند پوٹینسی
پیکنگ و پوٹینسی 30/200/1000 | گلاس شواپے 10ML Rs 20/= | پلاسٹک شواپے 25ML Rs 25/=
خوبصورت بریف کیس بمعہ 240,120,60 سیل بند ادویات کے علاوہ جرمن شواپے سیل بند پوٹینسی رعایتی قیمت پر خریدیں۔

لمبے، گھنے سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
یہ تیل دماغ کی طاقت، بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔
رعائتی قیمت پیکنگ 120ML =/200 روپے

چھوٹے قد کا سپیشل علاج
تین مختلف مرکبات پر مشتمل قد کو بڑھانے کیلئے لڑکوں اور لڑکیوں کی الگ الگ زود اثر دوا ہے۔
دو ماہ کا علاج رعائتی قیمت =/300 روپے

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399, 0333-9797798

خبریں

پاکپتن، حضرت بابا فریدؒ کے دربار میں بم دھماکہ، 7 افراد جاں بحق 15 زخمی

پاکپتن میں حضرت بابا فریدؒ کے دربار میں صبح 6 بجکر 30 منٹ پر دربار کے مشرقی دروازے کے قریب زوردار بم دھماکے کے نتیجے میں 7 افراد جاں بحق اور 15 زخمی ہوگئے۔ دھماکے میں 10 کلوگرام دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا، بم ایک موٹر سائیکل میں نصب کیا گیا تھا، عینی شاہدین کے مطابق دو افراد موٹر سائیکل مشرقی دروازے کے قریب کھڑی کر کے فرار ہوگئے۔ دھماکے سے کئی قریبی دکانوں کو بھی نقصان پہنچا۔ زخمیوں کو CMH پاکپتن جبکہ بعض کو تشویشناک حالت میں لاہور اور ساہیوال منتقل کر دیا گیا ہے۔

پاکستان کے ایٹمی اثاثے محفوظ ہیں

بھارتی فوج کے سربراہ جنرل وی کے سنگھ نے اعتراف کیا ہے کہ پاکستان کے ایٹمی اثاثے محفوظ ہیں جبکہ انہوں نے افسپا قانون کے خاتمے کا مطالبہ کرنے والوں کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ یہ لوگ حریت پسندوں کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں۔

پاکستان امریکہ کی مانتا بھی ہے اور منواتا بھی ہے

پاکستان کے وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے امریکہ سے وطن واپسی پر لاہور کے علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ملکوں میں تعلقات بہتر ہوئے ہیں۔ دورے سے دونوں ممالک کو ایک دوسرے کا نقطہ نظر سمجھنے میں بہت آسانی پیدا ہوئی ہے۔ جو مستقبل میں بہت مفید ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اب ہم مانتے ہی نہیں منواتے بھی ہیں جس کے ثمرات آہستہ آہستہ سامنے آئیں گے۔

مٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں فری مٹاپا کیمپ مورخہ 27 اکتوبر 2010ء کو بوقت صبح 10:00 بجے تا دوپہر 1:00 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جائے گا۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیر نگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے/ دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب و خواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری رشید محمود کاہلوں صاحب صدر جماعت احمدیہ حلقہ سبزہ زار لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم چوہدری عرفان محمود کاہلوں صاحب اور بہو مکرمہ ڈاکٹر عابدہ عرفان صاحبہ ایک ہفتہ سے بخار میں مبتلا ہیں۔ ٹیسٹ وغیرہ کروانے سے ڈینگی کا خدشہ ظاہر ہوا ہے۔ جس سے مزید پریشانی ہو رہی ہے۔ دوبارہ ٹیسٹ ہو رہے ہیں۔ دوستوں اور احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ میرے بچوں کو خدا تعالیٰ صحت والی زندگی دے۔ آمین

گمشدہ کاغذات

مکرم ظفر اللہ ناصر صاحب محلہ دارالشکر جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چند اہم دستاویزات اور دوسرے کاغذات گم ہوگئے ہیں۔ جن میں پاسپورٹ اور شناختی کارڈ بھی شامل ہیں جن صاحب کو ملیں وہ فون نمبر 0333-4355425 پر مجھے اطلاع دیں۔ شکریہ

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔اکتوبر

طلوع فجر	4:52
طلوع آفتاب	6:17
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:27

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
فون: 2632606-2642605

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

البشیر اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیٹر ہاوز پائپ
بننے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ ہیز یونیورسل پائپ
بھی دستیاب ہیں۔
SRP
سینگی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
طالب دعا۔ میاں عباس علی
میاں ریاض احمد 0300-9401543:
میاں عدنان عباس 0300-9401542
042-6170513,042-7963207,7963531

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:citipolypack@hotmail.com

UNIVERSAL ENTERPRISES
174 Loha Market Landa Bazar Lahore
Dealers of Pakistan Steel Mills & Importers
Deals in all kind of products HR, CR, GP coils & Sheets
Tell: +92-42-37379311,
universalenterprises1@hotmail.com
Cell: 0300-4005633, 0300-4906400
Talib-e-Dua: Mian Zahid Iqbal
S/O Mian Mubarik Ali (Late)

Visit Visa
Canada, USA بیرونی ممالک
Australia, UK & Europe
جانے کیلئے راہنمائی حاصل کریں
Education Concern®
Mr. Farrkh Luqman
67-C Faisal Town, Lahore, Pakistan
042-35164619/ 0302-8411770.

FD-10

نیشنل الیکٹرونکس
ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین
کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

پاکستان الیکٹرونکس
A/C سروس کی سہولت موجود ہے
سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
فریج فریزر، واشنگ مشین کلر T.V پلازمہ T.V، LCd مائیکروویو اوون
گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔
1-KVA سے 5 KVA جنریٹر
جنریٹر اور اس سے بڑے تمام سائز جنریٹر پٹرول ڈیزل اور گیس میں دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور